ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر پاک خود اللہ تعالیٰ نے بلند کر دیا ہے۔ ان خاکہ کشوں کے کہنے سے اس میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ یہ بے ادب آسمان پر تھوکتے ہیں جو خود ان کے منہ پر آ پڑتا ہے۔ لعنت ہے ان کی آزادی اظہار پر۔

ہم کس سے فریاد کریں۔ یہاں کون سنتا ہے۔ ؂ جہاں بے درد حاکم ہو وہاں فریاد کیا کرنا

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر فحاشی اور بے پردگی کی کھلی چھٹی

سرکاری اور غیر سرکاری ٹی وی چینلز یکساں طور پر بے پردگی پھیلا رہے ہیں۔ ہم بھی اس ملک کے شہری ہیں۔ کم از کم سرکاری ٹی وی پر ہمارا اتنا حق تو ہونا چاہیے کہ ہم خبروں کا نیشنل بلیٹن سن سکیں۔ اس غرض کیلئے ٹی وی کی سکرین پر نظر پڑ جائے تو دولت ایمان لٹ جاتی ہے۔ اسی لئے ہم نے ٹی وی نہیں خریدے۔ ہم اس بے حیائی کی کیا نقشہ کشی کریں۔ اربابِ اختیار سے کیا مخفی ہے۔ اگر انہیں خدمت اسلام کی توفیق نہیں ہے تو کم از کم خدمت فحاشی سے ہی باز رہیں۔ یہ ملک صرف ان لوگوں کا ہی وطن نہیں ہے جو بے پردگی، فحاشی اور طبلہ سارنگی کے رسیا ہیں کہ جن کی ضیافت طبع کا سامان کرنا حکومت کے ذمے ہے۔ یہ ملک اسلام کے نام پر لیا گیا تھا۔ اس پر اولین حق اسلام اور اسلامی شعائر کی پابندی کرنے والوں کا ہے۔ اسلام اس ملک کا دستور ہے اور منکرات سے نفور طبقہ اس ارض پاک کا حقیقی وارث ہے۔ ضیافتِ طبع کے سارے سامان اسلام مہیا کرتا ہے۔ اس سے باہر سب کچھ کباڑ، جھاڑ جھنکار اور خرافات ہے۔ اس لئے حکومت کا فرض ہے کہ ٹی وی چینلز کو مسلمان کرے اور لہو ولعب کے دلدادہ لوگوں کیلئے صرف ایک چینل مخصوص کر دے جو ان کی روح کی کشتِ ویراں کو مزید ویران کرتا رہے۔ فلم اور ڈرامہ کا کیا مذکور، کمرشل ایڈز کی جنسی ہیجان آفرینی نے نوجوان نسل کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے لڑکوں کا چھوٹی چھوٹی لڑکیوں پر جنسی تشدد اسی کا نتیجہ ہے۔

امن عامہ کی خطرناک صورتحال!

پورے ملک میں امن و امان کی زبوں حالی کسی تبصرے کی محتاج نہیں ہے۔ کراچی کے گلی کوچوں میں موت ننگا رقص کر رہی ہے۔ دہشت گردی کی خون ریزی اس پر مستزاد ہے اور حکومتیں حال مست ہیں۔ بلوچستان کو

مرحوم مشرقی پاکستان سے تشبیہ دی جا رہی ہے۔ خیبر پختونخواہ کی ہر چیز حل کر رہ گئی ہے۔

پنجاب کا حال سب سے پتلا ہے۔ کئی ٹاسک فورسز بنیں اور بگڑیں مگر امن و سلامتی کی آرزو، حسرت بن کر رہ گئی۔

مرکزی حکومت بجلی، گیس نہ دے سکی۔ بجلی کے بغیر گھر تاریک ہو گئے اور گیس کے بغیر چولہے ٹھنڈے ہو گئے اور صوبائی حکومتیں جان، مال اور آبرو کا تحفظ کرنے میں ناکام ہو گئیں۔ مرکز اور صوبوں میں کولیشن حکومتیں چل رہی ہیں۔ ق لیگ اب باہر ہے مگر حال ہی میں اپنی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے بدترین شکست کھا کر آوٹ ہوئی ہے۔ پی پی پی، اے این پی، ایم کیو ایم، جمعیت علمائے اسلام (ف)، ن لیگ، فنکشنل لیگ آئندہ الیکشن میں کس منہ سے ووٹ مانگیں گی۔ بی بلی! چوہا لنڈورا ہی بھلا...... کے مصداق ہم چاروں صوبائی حکومتوں کو اپنے سارے حقوق سے دستبرداری لکھ دیتے ہیں اور نہایت دردِ دل سے التماس کرتے ہیں کہ صرف اور صرف امن و امان قائم کر دیں۔

مذہبی جلوس منافرت کا باعث ہیں، پابندی عائد کر دینی چاہیے، ساجد میر

شریعت میں ایسے جلوسوں کی کوئی گنجائش نہیں، مذہبی رہنما ملک کی سلامتی داؤ پر مت لگائیں

حکومت محرم میں قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے بنیادی محرکات کی طرف توجہ دے، امیر جمعیت اہل حدیث

لاہور (آن لائن) مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سربراہ سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے کہا ہے کہ مذہبی تہواروں کے موقع پر نکالے جانے والے جلوس منافرت کا باعث بنتے ہیں لہٰذا ان پر پابندی عائد کر دینی چاہیے، ایسی سرگرمی کی اجازت صرف چاردیواری میں ہونی چاہیے اور ویسے بھی ایسے جلوسوں کی شریعت اسلامیہ میں کوئی گنجائش نہیں ہے، مذہبی رہنما اپنی ذاتی اناؤں کی خاطر عوام کی جان و مال اور ملکی سلامتی کو داؤ پر مت لگائیں اور قیام امن کیلئے حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ مرکزی اہل حدیث میں علماء کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کا یہ کلچر ہی نہیں ہے، اسلام ایک مکمل دین ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے مکمل ہو گیا۔ اس میں اضافہ یا کمی نہیں کی جا سکتی۔ اگر کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے تو وہ بدعتی ہے۔ دین کے نام پر ہم خرافات برداشت نہیں کریں گے۔ حکومت محرم الحرام میں قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے بنیادی محرکات کی طرف توجہ دے، مقدس ہستیوں کے خلاف تبرا بازی اور منافرت پر مبنی لٹریچر اور تقاریر کو روکے اور ازواج مطہرات، اہل بیت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ناموس کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی والدہ محترمہ کیلئے دعائے صحت

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر حافظ عبدالحمید عامر کی والدہ محترمہ گزشتہ دنوں شدید علیل رہی ہیں اور اب الحمد للہ کافی حد تک افاقہ ہے جملہ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا فرمائیں۔